مزار شریف حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

تذکرۂ حضرت
سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

مزار شریف حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تالیف : استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی محمد وسیم ضیائی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ : محمد ذیشان رضا انصاری (طالبعلم مرکز العلوم)

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی وتجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 0050002565700З - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazuloloom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الصلاۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تذکرۂ حضرت
سیدنا مُعاذبن جَبَل
رضی اللہ عنہ

مؤلف : مفتی محمدوسیم ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ : محمدذیشان رضاانصاری (طالبعلم مرکزالعلوم)

www.waseemziyai.com

فہرست

اسم گرامی -- (3)
کنیت -- (4)
والدہ کا نام -- (4)
اولاد -- (4)
روایت کرنے والے صحابہ کرام -- (4)
قبولِ اسلام اور اُس وقت عمر -- (4)
غزوہِ بدر میں شرکت -- (6)
شان مُعاذ بن جَبَل رضی اللہ عنہ -- (6)
تلقینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم -- (8)
تقویٰ -- (8)
پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے الوداعی ملاقات -- (9)
وصال -- (10)

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انبیائے کرام ورُسُل عظام علیہم السلام کے بعد سب سے عظیم نفوس صحابہ کرام کی ذوات مقدسہ ہیں اُن میں سے جب جزیرہِ عرب رشد وہدایت اور حق وصداقت کے نور سے چمک اٹھا تو ایک مدنی نوجوان حضرت مُعاذ بن جَبَل رضی اللہ عنہ کے خیالات میں ایک طوفان برپا ہو گیا یہ اپنے ہم عمر ساتھیوں میں سب سے زیادہ ذہین باہمت اور فصیح البیان تھے اور اللہ رب العزت نے انہیں حسن وجمال کے اعتبار سے بے مثال بنایا تھا جب کوئی شخص ان کے دلکش چہرے کو دیکھتا تو حیران اور ششدر رہ جاتا۔

اسمِ گرامی

آپ کا مکمل نام حضرت مُعاذ بن جَبَل بن عَمرو بن اَوْس الانصاری الخزرجی رضی اللہ عنہ

(سیر اعلام النبلاء ج1 ص443)

MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

کنیت

ابو عبد الرحمن اور بعض علماء نے ابو عبد اللہ بھی لکھا۔

والدہ کا نام

آپ کی والدہ کا نام **ہند بنت سہل** تھا۔

اولاد

آپ رضی اللہ عنہ کے **دو بیٹے** تھے۔ (سیر اعلام النبلاء ج1 ص445)

روایت کرنے والے صحابہ کرام

آپ سے کثیر تابعین نے احادیث مبارکہ روایت کیں اور بعض صحابہ کرام نے بھی جیسے حضرت عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عباس، حضرت جابر بن عبد اللہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم۔

قبولِ اسلام اور اُس وقت عمر

اہلِ مکہ سے جن افراد نے اسلام قبول کرنے میں پہل کی صفِ اول میں چار افراد شمار ہوتے ہیں مردوں میں حضرت سیدنا صدیق ابو بکر، عورتوں میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ، غلاموں میں زید بن

حارثہ اور بچوں میں سیدنا علی شیر خدا رضی اللہ تعالی عنہم لیکن اہلِ مدینہ میں صفِ اول کے 6 صحابہ کرام ہیں جنہوں نے اُس وقت اسلام قبول کیا جب مکی صحابہ کرام نے مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کرنا تو دور کی بات ہے مدینہ کی طرف ہجرت کا سوچا بھی نہیں تھا اُس وقت منٰی کے میدان میں عقَبَہ کے مقام پر چند وہ افراد جو انصار قبیلہ خَزرَج سے تعلق رکھنے والے اہلِ مکہ سے ملاقات کے لئے آئے تھے تو اُس وقت سید عالم ﷺ نے اُس مقام پر اسلام کی دعوت دی اور انہوں نے اسلام کو قبول کرلیا جن میں حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بھی شامل ہیں پھر اس کے بعد اگلے سال مدینہ طیبہ سے 12 افراد نے اسی مقام پر اسلام کو قبول کیا جس میں حضرت عُبادہ بن صَامِت رضی اللہ عنہ شامل ہیں جس کو **بیعت ِعقَبَہِ اولٰی** بھی کہا جاتا ہے۔ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سید عالم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی کہ آپ ﷺ کسی اپنے ایسے نمائندے کو بھیجیں جو مدینے میں تبلیغ و تعلیم دے سکے تو پیارے مصطفٰی ﷺ نے مکی صحابی حضرت سیدنا مُصعَب بن عُمیر رضی اللہ تعالی عنہ کو ساتھ بھیجا حضرت سیدنا مُصعَب بن عُمیر رضی اللہ تعالی عنہ نے مدینہ طیبہ پہنچ کر وہاں اسلام کی تبلیغ کی جس سے متعدد سعادت مندوں نے اسلام قبول کرلیا اب کی بار میدان منٰی میں 72 افراد حاضر ہوئے اور سب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک پر بیعت کرلی اس بیعت کو **عقَبَہِ ثانیہ** کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور یہ ہی بیعت ہجرت مدینہ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی اس میں حضرت سیدنا مُعاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بھی شامل

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تھے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا اُس وقت آپ کی عمر 18 برس تھی جب حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد مِنٰی سے مدینہ طیبہ پہنچے تو بُتوں کو توڑنے کے لئے ایک گروہ ترتیب دیا جس کا مقصد یہی تھا کہ شرک کی علامت یعنی بتوں کو ختم کر دیا جائے جب صحابہ کرام نے مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت فرمائی تو مکی اور مدنی صحابہ کے درمیان رشتۂ مؤاخات کو قائم کیا تو اس وقت حضرت معاذ بن جبل اور حضرت عبد اللہ بن مسعود کے درمیان، ایک روایت کے مطابق حضرت جعفر بن ابو طالب اور حضرت معاذ بن جبل کے درمیان مواخات کو قائم کیا۔

غزوہِ بدر میں شرکت

جب آپ غزوہِ بدر میں شریک ہوئے اس وقت آپ کی عمر 20 یا 21 برس تھی۔

(سیر اعلام النبلاء ج 1 ص 444)

شان معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: عہدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں 4 انصار صحابہ کرام نے قرآن شریف کو جمع کیا۔ ان میں حضرت سیدنا مُعاذ بن جَبَل رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

(سیر اعلام النبلاء ج 1 ص 445)

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

4افراد سے قرآن لو (سیکھو) ان میں ایک نام حضرتِ سیدنا مُعاذ بن جَبَل کا بھی ہے۔

(بخاری شریف حدیث 4999)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سب سے زیادہ رحم دل ابو بکر اور دین میں سب زیادہ سخت عمر فاروق اور بلند درجہ کی حیاء میں عثمانِ غنی اور حلال وحرام کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے مُعاذ بن جَبَل رضی اللہ عنہم ہیں۔ (مسند امام احمد بن حنبل 12904)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن میری امت کے جملہ علماء کی قیادت حضرت معاذ بن جبل فرمائیں گے۔ (سیر اعلام النبلاء ج1 ص 447)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یَا مُعَاذُ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاُحِبُّكَ

یعنی اے معاذ اللہ کی قسم مجھے تم سے محبت ہے۔ (ابوداود شریف ونسائی شریف)

آپ کا شمار ان صحابہ کرام میں ہوتا ہے جنہوں نے رسول ﷺ کی ظاہری حیات میں ہی قرآن کو اول تا آخر حفظ کر لیا 8 ہجری میں فتح مکہ کے بعد پیارے مصطفیٰ ﷺ نے جب مکہ مکرمہ کا گورنر مقرر کیا تو ان کے ساتھ حضرت معاذ بن جبل کو وہیں رہنے کا حکم دیا تاکہ معاذ بن جبل لوگوں کو قرآن مجید کی تعلیم دیں اور دینی احکامات سکھلائیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

حضرت سیدنا عمر فاروق نے متعدد مرتبہ حضرت معاذ بن جبل سے مشورہ لیا ایک مرتبہ آپ نے دورانِ خطبہ ارشاد فرمایا: مَنْ اَرَادَ الفِقْهَ فَلْيَاْتِ مُعَاذَبْنَ جَبَلٍ یعنی فقہ کا پیاسا سیراب ہونے کے لئے معاذ بن جبل کے دربار میں آئے۔ ایک مرتبہ شانِ معاذ میں یہ بھی ارشاد فرمایا: لَوْ لَا مُعَاذٌ لَهَلَكَ عُمَرُ۔ یعنی اگر معاذ نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔

(سیر اعلام النبلاء ج1 ص452)

جلیل القدر تابعی حضرت ابو مسلم خولانی ارشاد فرماتے ہیں: میں ایک روز دمشق کی جامع مسجد میں گیا وہاں عمر رسیدہ صحابہ کرام کو ایک حلقے میں بیٹھے ہوئے دیکھا اور ان کے درمیان حسین و جمیل نوجوان جلوہ افروز تھا جب کبھی کسی مسئلے میں اختلاف پیدا ہو جاتا تو وہ اس نوجوان کی طرف رجوع کرتے میں نے ایک ہم نشیں سے پوچھا یہ کون ہے اُس نے بتایا یہ حضرت معاذ بن جبل ہیں۔

تلقینِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل کو ہر نماز کے بعد ان کلمات کو پڑھنے کی تلقین فرمائی: رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(ابوداؤد شریف حدیث 1522)

تقویٰ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

آپ کا تقوٰی و پرہیز گاری بے مثال تھا۔ متعدد مواقع پر سیاسی اعتبار سے بڑے عہدے ملے لیکن کبھی بھی ان عہدوں سے اپنی ذات کے لئے فائدہ نہیں اٹھایا اور عمل کے اعتبار سے اتنے عظیم مقام پر فائز تھے کہ ایک مرتبہ آپ نے ارشاد فرمایا: جب سے اسلام قبول کیا ہے اپنے داہنی جانب نہیں تھوکا۔ (سیر اعلام النبلاء ج1 ص452)

پیارے مصطفیٰ ﷺ سے الوداعی ملاقات

جب شاہانِ یمن کے ایلچی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو اپنے مسلمان ہونے اور اپنے ماتحت دیگر یمنیوں کے مسلمان ہونے کا اعلان کیا اور یہ مطالبہ کیا کہ ان کے ہمراہ کچھ ایسے حضرات بھیجے جائیں جو نئے مسلمانوں کو اسلام کی تعلیم دیں آپ ﷺ اس مشن پر بھیجنے کے لیے چند مبلغین کو منتخب کیا اور ان کا امیر حضرت معاذ بن جبل کو مقرر کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی جماعت کو الوداع کرنے کے لئے خود مدینہ طیبہ سے باہر تک تشریف لائے پیارے مصطفیٰ ﷺ پیدل چل رہے تھے حضرت معاذ بن جبل اونٹنی پر سوار تھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دیر تک ان کے ساتھ ساتھ چلتے رہے گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت معاذ سے دیر تک مفید باتیں کرتے رہے رسول اللہ ﷺ نے آخر میں انہیں وصیت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا اے مُعاذ ہو سکتا ہے آپ مجھے پھر نہ مل سکیں۔ حضرت سیدنا مُعاذ بن جَبَل اس اشارے کو سمجھ گئے اور پیارے مصطفیٰ علیہ الصلاۃ والسلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

کے فراق سے غم زدہ ہو کر زار و قطار رونے لگے ۔ اس کے بعد جب حضرت معاذ یمن سے مدینہ طیبہ واپس لوٹے تو پیارے مصطفیٰ علیہ الصلاۃ والسلام پردہ فرما چکے تھے ۔ (سیر اعلام النبلاء ج1 ص448)

فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے دور خلافت میں شام کے گورنر یزید بن ابو سفیان رضی اللہ عنہما نے یہ مطالبہ کیا کہ باشندگانِ شام کی تعداد بہت ہو چکی ہے اب ان کے لئے ایسے افراد کی ضرورت ہے جو انہیں قرآن مجید کی تعلیم دیں اور دینی احکام سکھلائیں تو حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے تین افراد یعنی حضرت معاذ بن جبل حضرت عبادہ بن صامت حضرت ابو درداء کو شام کی طرف بھیجا اور ساتھ میں یہ نصیحت کی تم اپنی تعلیم و تبلیغ کا آغاز حمص (ملک شام کا ایک شہر) سے شروع کرو گے ۔ جب تم باشندگان حمص کی حالت سے مطمئن ہو جاؤ تو اپنے میں سے ایک کو یہیں چھوڑ دینا تم میں سے ایک دمشق چلا جائے اور تیسرا فلسطین روانہ ہو جائے ۔ یہ تینوں صحابہ حمص میں پہنچے تعلیم و تبلیغ کرتے رہے جب مطمئن ہو گئے تو وہاں حضرت عبادہ بن صامت کو چھوڑا اور حضرت ابو درداء دمشق روانہ ہو گئے اور حضرت معاذ بن جبل فلسطین چلے گئے ۔

وصال

فلسطین پہنچ کر حضرت معاذ بن جبل ایک وبائی مرض میں مبتلا ہو گئے جب موت کا وقت قریب آیا تو قبلہ رخ ہو کر بار بار یہ ترانہ پڑھنے لگے ۔

مَرْحَباً بِالْمَوْتِ مَرْحَبًا

MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

زَائِرٌ جَاءَ بَعْدَ غِيَابٍ

وَحَبِيْبٌ وَفَدَ عَلٰى شَوْقٍ

خوش آمدید موت کو خوش آمدید بڑی غیر حاضری کے بعد ملاقاتی آیا ہے اور محبوب شوق کی سواری پر آیا ہے۔ پھر اپنے رب سے کہنے لگے الٰہی تو جانتا ہے کہ میں نے کبھی دنیا سے محبت نہیں کی اور نہ ہی یہاں درخت لگانے اور نہریں چلانے کے لئے زیادہ دیر رہنے کو پسند کیا الٰہی میری طرف سے اس نیکی کو قبول فرما۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ کی پاکیزہ روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ مشہور قول کے مطابق **17** ہجری میں آپ کا وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر **34** برس اور حضرت سیدنا عمر فاروق کا عہدِ خلافت تھا۔

اللہ تعالی اپنے اس حقیر بندے کی سعی کو اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔

مفتی محمد وسیم ضیائی

مورخہ: 4 شعبان المعظم 1440 بمطابق 10 اپریل 2019

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

https://www.waseemziyai.com

https://www.youtube.com/waseemziyai

https://www.facebook.com/markazuloloom